adiha Akber

Test #1 (اسلامیات)

سوال نمبر 2

حضرت محمدؐ پوری انسانیت کے لیے کیسے بہترین نمونہ ہیں۔ وضاحت کریں۔

1۔ تعارف

ہے میریاں حمداں نعتاں توں وچ نام محمدؐ دا
پیا اپنے شعر سجانا میں وچ لکھ کے نام محمدؐ دا

آپؐ ہی پوری انسانیت کیلئے ایک بہترین نمونہ ہیں
آپؐ نے جو کہا وہ اپنے اعمال سے کر کے دکھلایا۔ آپؐ
کے قول و افعال میں تضاد کہیں بھی نظر نہیں آتا۔ زندگی کا کوئی
حصہ ہو چاہے وہ سیاسی، سماجی، معاشرتی یا معاشی
ہر ایک میں ہمیں آپؐ جیسا کوئی بہترین مثال نظر نہیں
آتی۔ آپؐ ایک بہترین سفارتکار تھے اپنی سفارتکاری
کے ذریعے نہ صرف عرب کے اندر مختلف حکمرانوں
گورنروں کو خطوط ارسال کیے بلکہ عرب کے
باہر بھی اپنے قول و افعال سے مختلف بادشاہوں
سے اچھے تعلقات بنائے اور اسلام کو فروغ دیا۔ اس
کے علاوہ آپؐ نے خاندانی تعلقات قائم کرنے
کے طریقے اپنی زندگی گزارنے کے طریقے سکھائے۔
ایک بہترین باپ جنہوں نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ
سے حضرت علیؓ کے بہترین رشتے طے کر [illegible]
کیا اور حضرت خدیجہؓ کے ساتھ تعلق ایک شوہر کے
بہترین مثال ہیں آپؐ اپنی ازدواجی۔ معاشرتی
مذہبی اور معاشی معاملات میں حضرت خدیجہؓ سے
مشورہ کرتے اور اپنے اعمال سے ثابت کیا کہ
میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ آپؐ
کی زندگی سے آج کے مسلمان کیلئے بہت سی
مثالیں ہیں جیسے آپؐ نے غزوہ بدر میں 313
صحابہ کے ساتھ فتح حاصل کی اور جنگی

Make intro para

ہمارے لیے غزوہ احد میں منافقات کے باوجود فتح حاصل کی۔ آپ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر عام معافی دے کر امن کی ایک بہترین مثال قائم کی اور اپنے دشمن کو معاف کر کے امن و سلامتی کی فضا قائم کی۔ سود کا خاتمہ کر کے معاشرے سے برائی کو ختم کیا اور زکوٰۃ کا نظام دے کر غریب کی داد رسی کی۔ آپ ﷺ بطور معلم ہمارے لیے ایک بہترین مثال ہیں اور اپنی زندگی سے علم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ [illegible] علم کو [illegible] ترجیح دی۔ آپ ﷺ کی زندگی پوری کی پوری قرآن کی ترجمان ہے ہمیں آپ ﷺ کی زندگی سے ہر میدان میں رہنمائی ملتی ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔

آپ ﷺ بحیثیت نمونہ

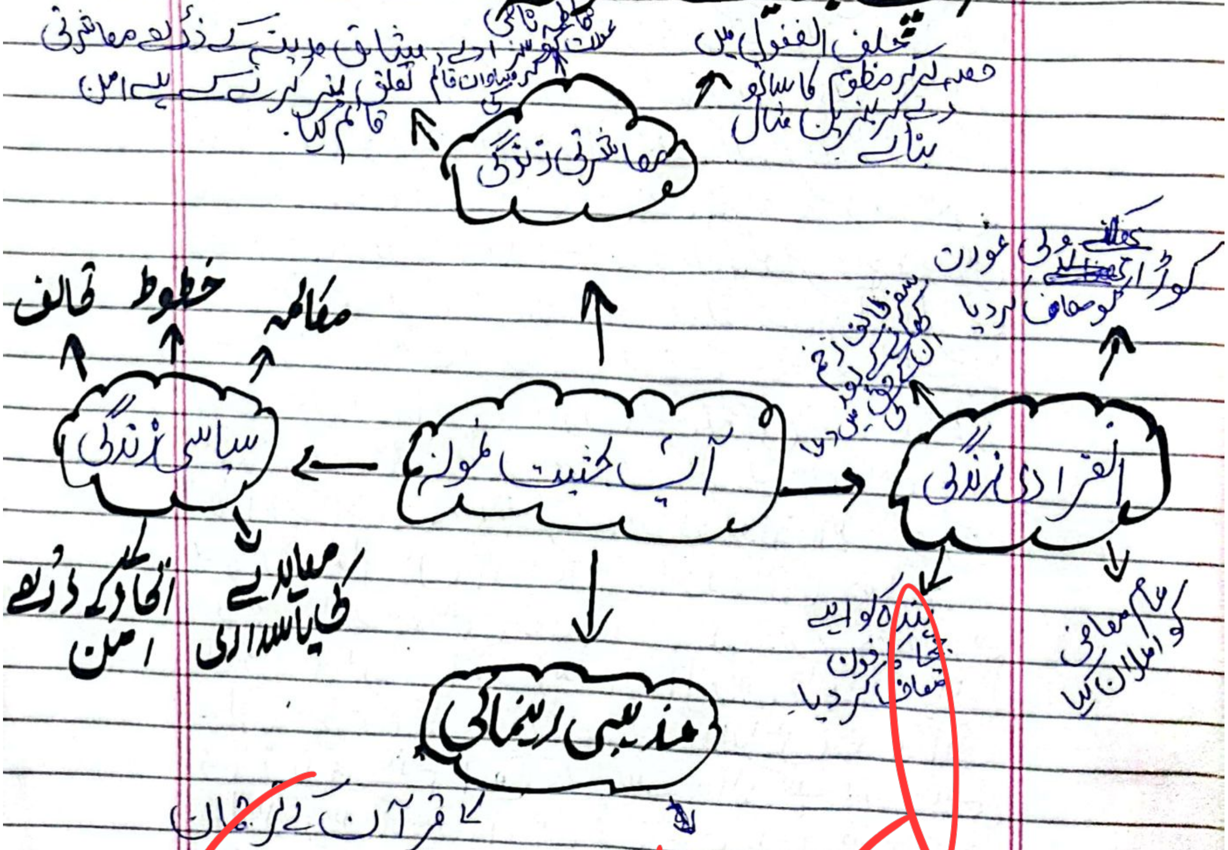

3 آپ بحیثیت معلم بہترین نمونہ:

آپ کی پیدائش کے وقت 17،18 لوگ تھے جو پڑھنا
اور لکھنا جانتے تھے اور جاہلیت کی وجہ سے لوگ
ایک دوسرے کی جان کے دشمن بنے ہوئے
تھے آپ نے آ کر اس معاشرے میں امن قائم
کیا **پہلی وحی کی پانچ آیات** تک علم حاصل کرنے
کی ترغیب دیتی ہے۔ آپ نے فرمایا **بے شک
مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔** سے عالم کے درجات
بلند کر کے اور فرمایا
**علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین کیوں نہ جانا
پڑے۔**
اور اپنی زندگی میں پہلی یونیورسٹی **صفہ** کے
نام پر قائم کر کے ایک استاد نے بہترین
مثال قائم کی
آپ نے اپنے طرز عمل سے بتایا کہ ایک
استاد کو چاہیے کہ وہ مخاطب تعلیم
کے معیار کو ذہن میں رکھ کر تعلیم دے
اور ایک عالم کے احترام کیلئے فرمایا۔

**اچھی بات سکھانے والا ایسا شخص ہے جس کے
لیے کائنات کی ہر شے مغفرت طلب کرتی ہیں
یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں بھی۔**

اور فرمایا **علماء وارثین انبیاء ہیں۔** اور
طالب علم کے ضروری ہے کہ وہ علم نافع
حاصل کریں اور اپنے معاشرے میں اہم
کردار ادا کرے
ایک ریاست کو سمجھے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم
کا نظام قائم کریں اور فرمایا کہ **ریاست کو
بہترین معلم چاہیے۔**
اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ ترقی یافتہ
قومیں اپنے علم کی وجہ سے ہی دنیا میں

میں درج کرنا بہت ضروری ہے اور یہی قومیں اپنے
بجٹ کا زیادہ سے زیادہ حصہ تعلیم پر خرچ کرتی ہیں
امریکہ جیسی ورلڈ پاور کا زیادہ تر حصہ تعلیم
پر خرچ کیا جاتا ہے جبکہ پاکستان اپنے بجٹ
کا 1.9% تعلیم پر خرچ کرتا ہے۔

۶۔ آپ ﷺ بحیثیت سپہ سالار بہترین نمونہ

آپ ﷺ ایک بہترین سپہ سالار تھے۔ آپ ﷺ کی
زندگی سے ہمیں ہر شعبہ میں ہر طرح معاشرتی، معاشی
اور سماجی رہنمائی ملتی ہے بلکہ سیاسی
رہنمائی بھی ملتی ہے۔
آپ ﷺ نے بطور سپہ سالار مختلف جنگوں
میں کم تعداد کے باوجود میدان فتح کیا
غزوہ خندق میں اپنے صحابہ سے مشورہ کر کے
خندق کھودی اور دشمن کو شکست
دی اور آپ ﷺ کی سیاسی قابلیت غزوہ
خندق میں ہمارے سامنے ایک بہترین مثال
ہے جس کو قرآن پاک نے بھی سراہا ہے
پوری سورۃ میں غزوہ کے نام پر نازل
کی گئی ہے سورۃ احزاب کی
آیات 9-27 پوری غزوہ خندق کی
حکمت عملی کو بیان کرتی ہیں
اس کے علاوہ صلح حدیبیہ کے موقع پر
آپ ﷺ نے **فتح مکہ** کے موقع پر اپنے
دشمنوں کو معاف کر کے ایک مثال
قائم کی اور اس سے معاشرے میں
امن قائم کرنا ہی ایک سیاسی حکمران
کی ذمہ داری ہوتی ہے۔
آپ ﷺ کی سپہ سالاری کو آج کا انگریز
بھی مانتا ہے۔ **منٹگمری واٹ کے مطابق**
آپ ﷺ کی قیادت میں **82 جنگیں ہوئی اور**
1058 لوگ مارے گئے مسلمان اور کفار
کو ملا کر۔ اور اتنی بڑی سلطنت اور حکمت عملی

5- آپ بحیثیت سیاسی رہنما

آپ کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین مشعل راہ ہے آپ نے بطور سیاسی فرد ایسی مثالیں قائم کی جس پر چل کر آج کا سیاستدان اپنے ملک اور قوم کو ترقی یافتہ بنا سکتا ہے۔
نبوت کے بعد آپ کو قریش مکہ نے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا لیکن آپ کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ آپ نے اسلام کی تبلیغ کے سلسلے کو فتح حاصل کی آپ نے اپنے حسن سلوک اور اپنی حکمت عملی سے مخالف کا دفاع کیا اور لوگوں کے ساتھ تعلق استوار کیے۔ اور مسلمانوں کے لیے نئے راستے کھولے اور عرب میں قریش مکہ اور طائف والوں کو صاف کر دیا۔ آپ نے جنگ بدر لوٹ محسوس کو فتح کیا اور غفلت میں حملہ کرنے سے گریز کیا۔ قبائل اور حکومتوں کو حملہ کرنے سے منع کیا اور خطوط ارسال کیے سیاسی تعلقات قائم کرنے تجارت کے راستے کھولے۔

آپ نے **میثاق مدینہ** کے ذریعے مدینہ کو دارالامن قرار دیا اور یہود کو معاہدے کے ذریعے ریاست کا حصہ بنایا۔ اور بیرونی خطرات سے محفوظ کرتے

صلح حدیبیہ

سے قریش کے ساتھ نرمی کے ساتھ شرائط کو قبول کیا کیونکہ لگا کر آپ نے مسلمانوں کے خلاف کفر آ رہی تھی بعد میں مسلمانوں کے حق میں اچھی ثابت ہوئی۔

آپ ﷺ کی انفرادی زندگی بہترین نمونہ

آپ ﷺ کی زندگی کے ہر میدان میں انسان کی رہنمائی کرتی ہے۔ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں آپ ﷺ نے ہمیں عملی نمونہ پیش نہ کیا ہو۔
آپ ﷺ نے معاشرے میں مساوات قائم کی اور خود ذوالفقار کو اٹھا لیا۔
آپ ﷺ صادق و امین کے لقب سے مشہور تھے اور یہی اپنے صحابہ کو تلقین کرتے تھے۔ ایک بار ایک صحابیؓ نے آپ ﷺ سے کہا کہ میں گناہ نہیں چھوڑ سکتا تو آپ ﷺ نے فرمایا

"جھوٹ چھوڑ دو سب چھوٹ جائے گا"

آپ ﷺ نے عفو و درگزر کا درس دیا اور خود اپنے اوپر کوڑا پھینکنے والی عورت کو معاف کر کے نمونہ پیش کیا۔

حرفِ آخر

آپ ﷺ پورے روئے زمین کے لیے بہترین مثال ہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی کے ہر میدان میں قرآن نے بتائے ہوئے طریقوں پر چلنا سکھایا۔ ہمیں آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے کیونکہ ہر نوع انسان اگر اللہ کے بتائے ہوئے طریقوں پر چلے گا تو دنیا و آخرت میں کامیاب ہو گا اور قرآن بھی اللہ کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے "**اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو**" اور یہی چیز ہمیں آپ ﷺ کی زندگی میں نظر آتی ہے۔

10

سوال نمبر 6

زکوٰۃ وصول کرنے کے حقدار کون ہیں؟ اسلامی معاشرے میں اس کی تقسیم سے غربت کیسے دور ہو سکتی ہے

تعارف

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

قرآن پاک کی اس ایک آیات سے واضح ہوتا ہے کہ نماز جس کا ذکر قرآن میں 712 بار آیا اسی کے ساتھ ہی زکوٰۃ کا حکم ہے جس طرح نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور یہ انسان کے دل کو صاف کرتی ہے اسی طرح زکوٰۃ معاشرے سے انکی ہر قسم کی برائیوں کا خاتمہ کرتی ہے اسلام ایک بہترین مذہب ہے جس نے اپنے ماننے والوں کو آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کے ضابطہ اصول مرتب کیے اور ان سے ہٹ کر چلنے والوں کو دردناک عذاب کی وعید دی ہے اسلام نے زکوٰۃ کا نظام متعارف کروایا کہ دولت کی منصفانہ تقسیم یقینی ہو اور غربت سے معاشرہ پاک ہو اور یہ بات سچ ہے کہ اگر معاشرے میں دولت کی تقسیم یکساں ہو گی تو معاشرے میں بہت سی معاشی برائیاں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ زکوٰۃ ادا کرنا اتنا ضروری ہے جتنا نماز قائم کرنا اور اس کے فرضیت کا ثبوت یہ ہے کہ آپ کے وصال کے بعد

منکرین زکوٰۃ کے خلاف حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جہاد کیا اور عزیمت کے خاتمے کے لیے آپ اقدامات کیے۔ ان حالات میں آپ کی حکمت عملی تھی کہ ان کے وقت کے لوگوں کی زکوٰۃ دینے والا میں رہا تھا مگر آپ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کو بھی واضح کر دیا۔

2۔ سورۃ توبہ میں زکوٰۃ کے مصارف کو بیان کیا گیا ہے۔

"زکوٰۃ تو صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو محتاج اور مساکین ہیں اور جن سے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے اور گردنیں (مملوکوں کی) آزاد کرنے میں اور قرض داروں کو اور اللہ کی راہ اور مسافر کو یہ حکم ہوا (مقرر شدہ) ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔"

اس آیت مبارکہ میں آٹھ مصارف کا ذکر ہوا ہے۔

1) فقرا
2) مساکین
3) عاملین زکوٰۃ (زکوٰۃ اکٹھی کرنے والے)
4) مؤلفۃ القلوب
5) غلام کی آزادی
6) مقروض
7) فی سبیل اللہ
8) مسافر